مرحوم کے تحقیقی مقالے کی تلاش جاری ہے ، مل گیا تو اس کے مندرجات کا خاکہ انشاء اللہ شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

"مکتوبات اختر بنام مشاہیر کے ذیل میں دو مکتوبات کا اضافہ

حیرت شملوی اکادمی ، محمد آباد ، کے بانی سید انیس شاہ صاحب جیلانی نے اپنے ذخیرہ مکتوبات میں سے دو مکتوبات اختر بنام حیرت بصورت نقل عنایت فرمائے ہیں۔ دلی شکریے کے ساتھ ذیل میں پیش کیے جاتے ہیں:

(۱)

[مکتوب قاضی احمد میاں صاحب اختر جوناگڑھی (نائب معتمد انجمن ترقی اردو پاکستان۔ منقول از بیاض حیرت شملوی نمبر ۱۲ بنام حیرت]

۲۳ دسمبر ۱۹۴۹ء

محترمی و مشفقی زاد لطفہ السلام علیکم

گرامی نامہ مورخہ ۱۳ اکتوبر کو مل گیا تھا، لیکن پڑھ لینے کے بعد دفتر کے کاغذات میں کہیں ایسا گم ہوا کہ تلاش کرنے کے باوجود نہ ملا ، یہی وجہ تاخیر جواب کی ہے۔ کل اتفاقاً ایک کتاب کے اندر سے مکتوب مذکور برآمد ہوا، چنانچہ فوراً اس کا جواب لکھ دیا۔

۱۔ آپ کی علالت کا حال پڑھ کر افسوس ہوا، شافی مطلق آپ کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

۲۔ "قومی زبان" کے سلسلے میں آپ نے مولوی صاحب قبلہ کی بعض علمی اصطلاحات پر اعتراض کیا ہے لیکن اس میں آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ دراصل یہ اصطلاحیں مولوی صاحب کی وضع کردہ نہیں ہیں ، وہ تو بہت پہلے کسی نے وضع کی تھیں ، مولوی صاحب قبلہ نہ تو ان اصطلاحات کو کلیتہً پسند کرتے ہیں اور نہ کبھی ان کو استعمال کرنے کے روادار ہیں ، انھوں نے چونکہ اصطلاحات علمیہ کی تاریخ بیان کی ہے۔ اس سلسلے میں یہ ضروری تھا کہ وہ متقدمین کی اصطلاحات کا ذکر کرتے،

۳۔ انگریزی ادب سے ترجمے کا کوئی کام ہو گا تو میں کوشش کروں گا کہ وہ آپ کو دیا جائے ، اس خیال سے آپ کا خط تصانیف و تراجم کے فائل میں رکھا گیا ہے ،

امید ہے کہ آپ کے مرض میں افاقہ ہو گا

مخلص

قاضی احمد میاں اختر

(۲)

[منقول از بیاض حیرت شملوی]

۲۹ نومبر ۱۹۵۰ء

مشفقی مکرمی ، السلام علیکم

آپ کا کارڈ مورخہ ۲۱ اکتوبر کا جواب ایک ماہ کے بعد لکھ رہا ہوں ، آج کل کے حالات اور مصروفیات کے پیش نظر جواب میں تاخیر ہوئی ، جس کے لیے عذر خواہ ہوں ، اس فہرست میں بہترین کتابوں پر نشان لگا دیئے جائیں

مخلص

اختر جوناگڑھی

[حیرت شملوی مرحوم کبھی کبھی ستم ظریفیوں پر بھی اتر آتے تھے ، اٹھا کے ایک سوال نامہ جاری کر دیا کہ اپنی سو پسندیدہ کتابوں کے نام لکھو، اتنے نام کون یاد رکھتا ہے اس پر بھی بہتوں نے بپاس خاطر حیرت شملوی اس مشقت کو بھگتا ، وہ فہرست جو قاضی صاحب نے فراہم کی کیا ہوئی کوئی سراغ نہیں ملتا ، وہ ایک مسودے کی شکل اختیار کر چکی تھی ، خدا جانے کس کے حوالے ہوئی۔ سید انیس شاہ جیلانی حیرت شملوی اکادمی محمد آباد تحصیل صادق آباد ، ۲۷ جولائی ۱۹۹۵ء]